Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۴ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ، ۳۱ امان ۱۳۶۱ ہش، ۳۱ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۰ امان/مارچ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے خوشی و خوشحالی والی طویل زندگی عطا کرے اور روح القدس کی تائید سے نوازے آمین

احمدیہ ہسپتال اوچی (نائیجیریا) کے بارے میں بعض ایمان افروز تفصیلات

وزارتِ صحت کو یقین نہیں آتا تھا کہ اس علاقے میں کوئی مسلم تنظیم اتنا بڑا منصوبہ شروع کر سکتی ہے

نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کا تازہ مکتوب

لیگوس (نائیجیریا) جماعت احمدیہ نائیجیریا نے ۲۷ فروری ۱۹۸۲ء کو اوچی کے مقام پر ہسپتال کا جو سنگِ بنیاد رکھا ہے اس کی تفصیل الفضل ۲۸ مارچ میں شائع ہو چکی ہے اس ہسپتال کے قیام اور اس کے پس منظر کے بارے میں نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے بعض اور ایمان افروز تفصیلات لکھی ہیں۔ ان کے تازہ مکتوب کا ایک حصہ احباب کی خدمت میں پیش ہے وہ رقمطراز ہیں۔

"اوچی کے چیف الحاج موموتے اس میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ زمین بھی انہی کے تعاون سے ملی پھر اس زمین پر بڑی جھاڑیاں تھیں اس کی صفائی کیلئے بلڈوزر کا انتظام بھی انہوں نے ہی کر کے دیا۔ جماعت نے شب و روز وقار عمل کر کے بڑا کام کیا۔ اور اس طرح سے ایک وسیع قطعہ جو تقریباً چار ایکڑ زمین پر مشتمل ہے صاف ہو گیا ہے۔ اور اس کے سامنے کے حصہ میں آؤٹ ڈور کلینک اور مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ وارڈ اور دیگر ضروری کمروں کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے"

مکرم اجمل صاحب لکھتے ہیں، اس سٹیٹ میں عیسائیوں کا زور ہے۔ وہ مسلمانوں کو کسی ایسے میدان میں سرگرم عمل دیکھنا نہیں چاہتے اس لئے جب کچھ عرصہ قبل خاکسار نے پرمانٹ سیکرٹری منسٹری آف ہیلتھ سے ملاقات کی تھی تو وہ یہ باور نہیں کر سکے تھے کہ کوئی مسلم تنظیم ایسے منصوبے کیلئے آگے آ سکتی ہے۔ ان کا بار بار یہی مشورہ تھا کہ کسی اور کام کیلئے کوشش کرو ہسپتال کھولنا تمہارے بس کا روگ نہیں۔ پھر اوچی کے علاقے میں عیسائیوں کا ایک بڑا اور کامیاب ہسپتال ہے یہ مسلمانوں کا علاقہ ہے اس لئے ان کا یہ خیال ہے کہ کسی مسلم تنظیم کے ہسپتال کھولنے کے نتیجے میں ان کا

(باقی صفحہ پر)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ خداوند تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی سے رکھے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور لمبی زندگی عطا کرے آمین۔

• محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

"میری لڑکی شاہدہ شیبا جو کہ مکرم کیپٹن دبیر احمد صاحب ابن مکرم کرنل ضیاء الدین پیر صاحب کی بیگم ہیں ان کے ہاں ۱۱ مارچ ۱۹۸۲ء کو لڑکا پیدا ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت اس

(باقی صفحہ پر)

جماعتِ احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت کے دوسرے روز کی کارروائی

میزانیہ صدر انجمن کے بارے میں سب کمیٹی کی رپورٹ پر نمائندگان کا تفصیلی غور و خوض

— قسط نمبر ۴ —

بجٹ تحریک جدید و وقف جدید پر رائے شماری کے بعد حضور نے سب کمیٹی میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ امیر صوبہ بلوچستان محترم شیخ محمد حنیف صاحب نے تیس ۳۰ رکنی سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ سب کمیٹی نے میزانیہ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان مبلغ ایک کروڑ انچاس لاکھ چھتیس ہزار نو سو بیاسی روپے کی منظوری کی سفارش کی۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ریٹائر ہونے والے چار کارکنان کی پنشن کے لئے پنشنران کی مد میں اضافہ تجویز کیا گیا۔ اس کے علاوہ سب کمیٹی نے کوارٹرز مربیان بیرون از ربوہ کی تعمیر کے معاملے پر غور کرنے کے بعد اس کے لئے تفویض شدہ رقم میں اضافے کی تجویز کی۔ نیز ایک رقم برائے نگران کارکن کی منظوری کی سفارش کی۔

سب کمیٹی نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے بارے میں فنانس کمیٹی کی رپورٹ اور چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال کی رپورٹ پر غور کیا اور بعض سفارشات پیش کیں۔

اس رپورٹ کے پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے مندرجہ ذیل احباب نے اپنی آراء کا اظہار کیا۔

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر راولپنڈی، مکرم احمد حسین باجوہ صاحب خانیوال، مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور، مکرم اقبال احمد خان صاحب امیر ضلع ڈیرہ غازیخان، مکرم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر، مکرم محمد ایاز صاحب کھاریاں

(باقی صفحہ پر)

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا نیا مشن ہاؤس

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا نیا مشن ہاؤس اجوکورو (لیگوس۔ نائیجیریا) کے مقام پر تیزی سے تکمیل کے مراحل طے کر رہا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے

نویں مرحلے میں پوری وصولی کے لیے ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دیں

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے اور آپ اپنی تابندہ روایات قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے

مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلے میں مخلصین نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عالمگیر جماعت احمدیہ کے نام اہم پیغام

ربوہ: قدرت ثانیہ کے دور ثالثہ کی مبارک اور بابرکت تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا نواں مرحلہ مارچ ۱۹۸۲ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمگیر جماعت احمدیہ کے احباب کے نام ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خوش بختی ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کی قربانی پر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور اپنے پیغام میں احباب کو نہایت قیمتی دعاؤں سے نوازا ہے۔ حضور نے اپنے پیغام میں احباب سے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ نویں مرحلہ میں پہلے تمام مرحلوں سے زیادہ وصولی کر کے اس بات کی کوشش کریں گے کہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے وعدہ کنندگان میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ کا ۹/۱۵ حصہ ادا نہ کر دیا ہو۔ حضور نے احباب کو متوجہ کیا ہے کہ اس کام کے لئے احباب جماعت اور عہدیداروں کو اپنی جملہ مساعی ابھی سے شروع کر دینی چاہئیں۔ حضور نے احباب کو مالی قربانی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مالی قربانی کرنے والوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ انہیں سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زائد اجر دیا جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ کے پیغام کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ھُوَ النَّاصِرُ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اور نواں مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلہ میں مخلصین جماعت نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے اور آپ اپنی تابندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جائیں۔

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ آپ نے اپنے اپنے ملک کے اندر نویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کرنی ہے۔ آپ کی طرف سے پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے آپ کی جماعت میں وعدہ کرنے والوں میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ کا ۹/۱۵ تک نہ ادا کر دیا ہو۔ اس کے لئے آپ کو ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرماتے۔

یاد رکھیئے کہ غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو یہ خوشخبری دی گئی ہے۔ کہ انہیں سات سو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر مل سکتا ہے۔ ہمت کریں اور اپنے قدم تیزی سے آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر خدمت کو شرف قبولیت بخشے! آمین! اَللّٰھُمَّ آمین!!

وَالسَّلَام

(دستخط) مرزا ناصر احمد

.....

درخواست ہائے دعا

• ۲۷ مارچ کو میری آنکھ کا اپریشن ہوا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کے عوارضات سے بچائے خاکسار کو اور میرے ساتھ اپریشن کرانے والوں پر اپنا خاص فضل و رحم فرماتے ہوئے درست بینائی عطا فرمائے۔ آمین۔ (راجہ بشیر الدین احمد دارالبرکات ربوہ)

• میرے دوست برادرم مکرم انیس احمد صاحب (نشتر میڈیکل کالج ملتان) ایم بی بی ایس فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے موصوف کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالشکور دارالنصر غربی ربوہ)۔

• میری والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ کئی دن سے پتہ کی شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ (نعمان احمد رحمان منزل ۴۷ کریم پارک راوی روڈ لاہور)

• مکرم طارق احمد صاحب ابن محمد یوسف صاحب جنجوعہ عرصہ تین ماہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔

• مکرم محمد یعقوب صاحب ولد غلام محمد صاحب کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔

• بندہ کی ممانی ریشم بی بی صاحبہ آف راہوالی بوجہ فالج بیمار ہیں۔ ان سب کے لئے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

• خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ نیز بیمار بھی رہتا ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (حاجی عبدالباسط۔ الباسط جیولرز گول بازار۔ ربوہ)

• میری دو لڑکیاں اور ایک لڑکا علی الترتیب بی فارمیسی II ایر۔ ے (انگریزی) اور میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ تینوں کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ملک منصور احمد ابن ملک غلام فرید صاحب ٹاؤن شپ لاہور)

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ

سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید دفتر بالغان کے ۲۵ ویں اور دفتر اطفال کے ۱۷ ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے تو جو بجٹ اپنے جائزہ کے مطابق وقف جدید بناتی ہے ابھی وہ بجٹ عملاً ہم نے پورا کرنا شروع نہیں کیا۔ اس لئے جہاں تک مالی قربانی کا سوال ہے میں امید کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ سال رواں میں اپنے بجٹ کو پورا کر دے گی۔" انشاء اللہ

براہ مہربانی امراء و صدر صاحبان سیکرٹریان وقف جدید اور معلمین وقف جدید وعدہ جات کے حصول اور وصولی کے لئے ابھی سے کوشش فرما دیں اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی کی رپورٹ دفتر میں بھجوائیں۔ نیز اس دوران بھجوائی جانے والی رقوم کی تخصیص کیا کریں کہ یہ رقم سال گزشتہ ۱۹۸۱ء/۱۳۶۰ کی ہے یا سال رواں ۱۹۸۲ء/۱۳۶۱ کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلامِ حق کے مضامین پر تبصرہ:

مسیح کے نام کے بارے میں ایک چیلنج کا جواب

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب، لاہور

پادری کے ایل ناصر گوجرانوالہ سے ماہنامہ "کلامِ حق" نکالتے ہیں اس وقت دسمبر ۱۹۸۱ء کا ایشو میرے سامنے ہے۔ پہلا مضمون پادری عنایت اللہ مجاہد کا ہے عنوان ہے "اسم اعظم" دعویٰ ہے کہ یسوع نام اسم اعظم ہے۔ اس کے مقابلہ پر اور کوئی نام تقابل کے لئے نہیں رکھا جا سکتا۔ اس کا جواب الفضل میں ہم دے چکے ہیں مزید صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ یسوع نام بنی اسرائیل میں اتنا عام تھا کہ یشوع بن نون سے لے کر حضرت مسیح ناصریؑ تک ہزاروں لوگوں نے یہ نام رکھا۔ اس لئے یہ منفرد نہیں ہے یہ محض ایک مبارک نام ہے اور یہ اگر رکھا گیا ہے تو بطور تفاؤل کے رکھا گیا ہے جہاں تک اس نام کے صحیح تلفظ کا تعلق ہے HASTING بائیبل ڈکشنری ملاحظہ ہو اسمیں اس کا اصل تلفظ محفوظ نہیں۔ عبرانی بائیبل میں بھی اس کا تلفظ متنازعہ ہے۔

دوسرا مضمون پادری برکت اللہ ایم اے کا ہے اس کے شروع میں ہے کہ قرآن نے تورات و انجیل کا نام لے کر ان کی تصدیق کی ہے لہذا قرآن ہر لحاظ سے مصدق ہے۔ اس کا جواب بہت سادہ ہے قرآن نے موسیٰ کی کتاب، عیسیٰ کی انجیل اور زبور داؤد کی تصدیق کی ہے۔ کتاب مقدس میں اس کے علاوہ جو باتیں ہیں اس کی تصدیق تو نہیں کی۔ تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وحی اور تعلیم درج ہے۔ موسیٰ کی وفات کا ذکر بھی ہے۔ انجیل میں جگہ جگہ حضرت مسیحؑ کے کلمات بکھرے ہوئے ہیں دوسری باتیں بھی ہیں مزامیر میں زیادہ تر داؤدؑ کے زبور نہیں دوسرے شاعروں کا کلام بھی ہے قرآن نے آسمانی کلام کی تصدیق کی ہے انسانی کلام کی نہیں۔

تورات میں ہے کہ ہارون علیہ السلام نے بچھڑا بنایا اور بنی اسرائیل کو شرک کی طرف مائل کیا۔ قرآن نے بتایا ہارون خدا تعالیٰ کے پیغمبر تھے یہ شرارت سامری نے کی تھی۔ بتائیے تصدیق کی ہے یا تردید اسی طرح انجیل میں حضرت مسیحؑ کا قول درج ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا یعنی ایک رسول ہوں۔ قرآن نے اس کی تصدیق کی ہے۔ انجیل میں جہاں لکھا ہے کہ مسیحؑ خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔ وہ خود خدا ہے اور وسیلۂ تخلیق ہے۔ ان باتوں کی قرآن نے پُرزور تردید کی ہے اور کھلے الفاظ میں بتایا ہے کہ تثلیث فی التوحید کے عقیدہ کے ساتھ حضرت مسیحؑ کا کوئی تعلق نہیں یہ عقیدہ ان کی وفات کے بعد لوگوں نے اختراع کر لیا۔

اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ انبیاء نے بنی اسرائیل کی وحی اور ان کے علم کلام کی قرآن نے تصدیق کی ہے اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ کلام الٰہی نہیں ہے لہذا قرآن اس کا مصدق نہیں ہے فی الجملہ قرآن کلام خدا کا مصدق ہے۔ انسانی کلام کا مصدق نہیں ہے یہ کوئی نئی توجیہہ نہیں ہے۔ قرآن حکیم میں ہے کہ حضرت مسیحؑ تورات کے مصدق تھے۔ انجیل میں بھی یہی لکھا ہے کہ میں تورات کی تصدیق کامل کے لئے آیا ہوں اس کی وضاحت میں دوسری صدی کے صحیفہ "خطبات کلیمنٹائن" کا حوالہ موجود ہے پطرس نے اپنے ایک وعظ میں فرمایا کہ تورات میں خدا تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں کی شان کے خلاف بعض باتیں داخل کر دی گئیں یہ باتیں کلام الٰہی میں بطالت کا پیوند ہے ہمارے آقا خدا تعالیٰ کے سچے پیغمبر ہیں ان کے ماننے والوں کو وہ بصیرت ملی تھی کہ کلام خدا میں جھوٹ کی ملونی کو پہچان لیتے ہیں۔ اس طرح وہ سچی باتوں کی تصدیق کر دیتے ہیں بالکل اسی طرح قرآن کلام خدا کا مصدق ہے انسانی کلام کا مصدق نہیں ہے۔ آگے چل کر ایک مضمون جناب پال ارنسٹ کا ہے ان کا دعویٰ ہے کہ Ten Thousands کے معنے دس ہزار نہیں بلکہ لاکھوں کے ہیں لہذا (سو سال تک) جو ترجمہ کیا جاتا رہا وہ درست نہیں تھا۔ اب ہم نے سجدۂ سہو کر لیا ہے موجودہ ترجمہ ہے۔

"لاکھوں قدوسیوں میں سے آیا"

لہذا ان الفاظ کا کوئی تعلق فتح مکہ سے نہیں ہے فتح مکہ کے دن پورے دس ہزار صحابہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ پیشگوئی کی اس تطبیق کو پال ارنسٹ نے چیلنج کیا ہے الفاظ یہ ہیں۔

"اگر آپ میرے مناظرے کے جواب میں کچھ لکھ سکتے ہیں تو وہ کلام حق اور اپنی پسند کے دیگر رسالوں میں شائع کرائیں لیکن یہ آپ کے بس کا روگ نہیں ہے آپ کوئی جواب نہ دے سکیں گے"

پال ارنسٹ کی تحدی قارئین کے سامنے ہے لیجئے جواب حاضر ہے۔

۱۹۷۶ء میں دنیا بھر کی بائیبل سوسائٹیوں نے بائیبل کا ایک نیا ترجمہ شائع کیا ہے اس کا نام گڈ نیوز بائیبل GOOD NEWS BIBLE ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ پاکستان بائیبل سوسائٹی انارکلی لاہور بھی اس کار خیر میں شامل ہے۔ یہ گویا مسلمہ ترجمہ پال ارنسٹ صاحب دیکھ سکتے ہیں اس ترجمہ میں Ten Thousand بجائے "دس ہزار" کے ہے دس ہزار قدسی کے بجائے دس ہزار فرشتے ترجمہ کیا ہے اس پر حاشیہ دیا ہے کہ عبرانی متن میں اشتباہ لفظی ہے۔ امکان غالب ہے دس ہزار ترجمہ بھی درست ہے۔ اب بتائیے آپ کی تعلّی کہاں گئی آپ کی تحدّی کیا ہوئی؟

فتح مکہ کی ساعت سعد میں پورے دس ہزار ملائکہ صفت صحابہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ اس طرح یہ بشارت پوری ہو گئی پادری برکت اللہ صاحب نے اپنے مضمون میں ایک عجیب و غریب دعویٰ کیا ہے چونکہ یسوع قدرت مجردہ سے پیدا ہوئے اس لئے ابن مریم کو

دنیا کے کُل انسانوں، ہادیوں، نبیوں پر فوقیت اور تقدم حاصل ہے۔

یہ مولود مقدس دراصل خدا کا بیٹا ہے۔

ابن اللہ ہے اس لئے فوق البشر ہے اور پھر یہ بھی مانتے ہیں۔

ابوالبشر آدم اور حوا کی پیدائش الٰہی تخلیق کے طور پر ماں باپ کے واسطہ کے بغیر ہوئی۔ جس طرح دیگر حیوانات کے پہلے جوڑے نر اور مادہ کے بغیر پیدا ہوئے۔ (پیدائش ۱/۲۹)

اب دعویٰ یہ ہے کہ آدم تا ایں دم ہر فرد بشر طبعی قانون فطرت کے مطابق پیدا ہوتا ہے۔ اس قاعدہ کلیہ سے ایک فرد واحد مستثنےٰ ہے اور وہ ابن مریم ہے۔ لہذا وہ سب سے افضل ہے۔ اس کے جواب میں میڈیکل سائنس کا نکتہ ہے پادری صاحب کو کون سمجھائے کہ بن باپ پیدائش خارج از امکان نہیں۔ اس کی مثالیں موجود ہیں اور ایسے کئی واقعات ہو چکے ہیں۔ جنس کی تبدیلی ایک بدیہی بات ہے۔ اسی طرح بن باپ پیدائش ہے لیکن یہ امور نادرہ میں سے ہے۔ اس پر سے راز کا پردہ اٹھ نہیں پاتا۔ اور پھر قدرت خدا سے کیا ناممکن ہے؟

جب آدم آپ کے بقول نر اور ناری کے بغیر پیدا ہوا اور خدا کا بیٹا عورت سے پیدا ہوا وہ کیوں عورت کے بغیر پیدا نہ ہو سکا۔ اس طرح تو وہ آدم سے بھی برتر نہ ہوا۔

مزید برآں وہ بات بھی قابل غور ہے جو سائنسدانوں نے تقدس مآب پوپ سے دریافت کی دعویٰ تو یہ ہے کہ خدا نے ساری کائنات کے لئے تجسم اختیار کیا لیکن سب کچھ کرۂ ارض میں ہوا جو بمقابلہ کائنات ایک ذرۂ بے مقدار ہے۔ لاکھوں کروڑوں ستاروں کی مخلوق کو تجسم الوہیت اور منفرد کفارہ سے کیا فائدہ ہوا؟ پیغمبر تو نوع بشر کے لئے اس کرۂ ارض میں آتے رہے۔ یہاں تک تو یہ بات درست ہے خدا کا تجسم اور کفارہ کسی ایک نوع کے لئے نہیں بلکہ ساری کائنات اور اس کی مخلوق کے لئے ہونا چاہیئے۔ یسوع کلمہ ہے لہذا خدا ہے یہ آپ کا دعویٰ ہے۔

ایک بھی چیز جو پیدا ہوئی اس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔ (یوحنا ۱/۳)

لیکن اس نے تجسم صرف نوع بشر کے لئے اختیار کیا۔ کفارہ صرف انسانوں کے لئے ہوا۔ سائنسدان پوچھتے ہیں۔ کائنات کی دوسری مخلوق کو اس عظیم انعام سے کیوں محروم رکھا گیا؟ کبھی یہ بھی سوچا!؟

قبولیت دعا کا معجزہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حافظ نبی بخش صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ بوجہ کمزوریٔ نظر (حضرت مولانا نورالدین .... ناقل) کے پاس علاج کیلئے حاضر ہوا (حضرت مولانا نورالدین ...) نے فرمایا کہ شاید موتیا اترے گا۔ میں نے دو اور ڈاکٹروں سے بھی آنکھوں کا معائنہ کرایا سب نے یہی کہا کہ موتیا اترے گا۔ تب میں مضطرب و پریشان ہو کر (حضرت اقدس ..... ناقل) کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام حال عرض کر دیا حضور نے الحمد للہ پڑھ کر میری آنکھوں پر دستِ مبارک پھیر کر فرمایا "میں دعا کروں گا" اس کے بعد پھر نہ وہ موتیا اترا اور نہ ہی وہ کم نظری رہی اور اس وقت سے خدا کے فضل و کرم سے میری آنکھیں درست رہیں۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ حافظ صاحب اچھے معمر آدمی ہیں اور اس عمر کو پہنچ چکے ہیں جن میں اکثر لوگوں کو موتیا بند کی شکایت ہو جاتی ہے۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صہ ۲۳)

نماز میں توجہ قائم کرنے کا طریق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سیٹھی غلام نبی صاحب مرحوم نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور نماز میں آنکھیں کھول کر توجہ قائم نہیں رہتی۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ فرمایا کہ آنکھوں کو خوابیدہ رکھا کرو۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ (حضرت اقدس ..... ناقل) کا بھی یہی طریق تھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صہ ۱۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنوبی صوبہ (سیرالیون) کی کامیاب سالانہ سرکٹ میٹنگ

● پانچصد سے زائد افراد کا اجتماع ● چیفس کی شرکت ● نماز تہجد کا خصوصی پروگرام ● نئی جماعت کا قیام ● ۱۶- افراد کا قبول احمدیت

مرسلہ: وکالت تبشیر

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر سیرالیون سے اطلاع دیتے ہیں کہ:-

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ امسال پھر جنوبی صوبہ سیرالیون کی سالانہ سرکٹ کانفرنس نہایت درجہ کامیاب رہی۔ یہ کانفرنس ۱۸ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک باداماہوں کے مقام پر منعقد ہوئی۔ یہی وہ مبارک مقام ہے جہاں سے احمدیت کا بیج سارے ملک میں بویا گیا یہ قصبہ ایک عرصہ تک احمدیہ مشن سیرالیون کا مرکز بھی رہا ہے

● **میٹنگ کی تیاری** - اس میٹنگ کی تیاری کا کام دو تین ماہ پہلے شروع کر دیا تھا۔ احمدیہ پرائمری سکول، گھروں اور مسجد کی صفائی کے علاوہ گاؤں کی سڑکوں کی بھی صفائی کروائی۔ دعوت نامے چھپوا کر پیرامائونٹ چیفس، سیکشن چیفس، ٹاؤن چیفس، مساجد کے امام اور چیدہ چیدہ لوگوں کو بھجوائے گئے۔

● **امیر صاحب کی آمد** - محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون، مکرم الحاج بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن کی معیت میں ۱۷ر دسمبر کو تشریف لائے۔ بو جماعت کے اکثر احباب دو بسوں کے ذریعہ وہاں پہنچ چکے تھے۔ محترم امیر صاحب کے وہاں پہنچنے پر احباب جماعت نے ان کا پُرتپاک خیر مقدم کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

محترم امیر صاحب نے مختصر قیام کے دوران احباب کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ورد۔ کانفرنس کی کامیابی کے لئے خصوصی دعاؤں اور تہجد میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی تاکید کی۔

● **معلوماتی و تفریحی پروگرام** - نماز عشاء کے بعد حلقہ کے احمدیہ پرائمری سکولوں نے معلوماتی اور تفریحی پروگرام پیش کیا۔ پروگرام میں تلاوت قرآن مجید، دینی معلومات اور عربی بول چال کے مقابلے شامل تھے جسے حاضرین نے بہت دلچسپی سے سنا۔ اور احمدیہ سکولوں کی کارکردگی کی دل کھول کر داد دی یہ اجلاس محترم امیر صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

● **نماز تہجد اور افتتاحی اجلاس**

۱۸ر دسمبر تہجد کی نماز محترم امیر صاحب کی امامت میں ادا کی گئی۔ نماز میں نہایت خشوع و خضوع سے اسلام کے غلبہ۔ حضور پُرنور کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے دعائیں کیں۔

نماز فجر کے بعد قرآن کریم کے درس میں احباب کو قرآن پڑھنے، سیکھنے اور دوسروں کو پڑھانے کی تلقین کی گئی۔ نماز فجر کے بعد ساڑھے نو بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو معلم موسیٰ کمارا نے کی۔ محترم امیر صاحب نے کانفرنس کے انعقاد کی اہمیت اور ضرورت بیان کی آپ نے فرمایا میٹنگ کا مقصد خدا کے نام کی سربلندی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کی اشاعت ہے۔ آپ نے اپنے خطاب میں احباب کو خدا کی رضا کے حصول اور عملی نمونہ کی طرف توجہ دلائی۔ محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد خاکسار (خلیل احمد مبشر) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت اقدس کا عربی کلام

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد مکرم الحاج محمد بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نے مبلغین سلسلہ کی قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے تفصیلاً بتایا کہ کس طرح نامساعد حالات میں انہوں نے احمدیت کے پودے کی آبیاری کی۔ اس ضمن میں آپ نے خاص طور پر الحاج مولانا نذیر علی اور مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کا ذکر کیا۔

الحاج بونگے صاحب کی اس تقریر کے بعد حلقہ کے پیرامائونٹ چیف کے نمائندہ خصوصی نے چیف صاحب کی طرف سے نیک تمناؤں اور اچھی خواہشات کا پیغام پہنچایا۔

اس مختصر تقریر کے بعد خاکسار (خلیل احمد مبشر) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔ جس میں آپؐ کا دشمنوں سے سلوک۔ دوسرے انبیاء پر آپؐ کی فضیلت۔ اور آپؐ کے رحمۃ للعالمین ہونے پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم ابراہیم صاحب ایجوکیشن سیکرٹری نے مرکز سلسلہ ربوہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا آپ نے وہاں کے مقیم احباب کی محبت و پیار، شفقت احترام اور حسن سلوک کا ذکر کیا۔

● **مالی قربانی** - الحاج علی روجرز صاحب نے مالی قربانی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے صحابہ کی مثال پیش کرتے ہوئے مالی قربانی کی اپیل کی۔ آپ نے اپنی طرف سے کچھ رقم پیش کر کے احباب کو مالی قربانی کی دعوت دی۔ الحمد للہ امسال پیش کی جانے والی قربانی پچھلے سال سے بڑھ کر تھی۔ بعدہٗ حلقہ کے سیکشن چیف پا تھامس تھی نے جو ایک نئے احمدی ہیں احباب سے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے کانفرنس میں حاضر ہونے پر احباب کا شکریہ ادا کیا اور احمدیت کی نعمت سے متمتع ہونیکی اپیل کی۔

● **اختتامی تقریر** - محترم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں احباب کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا اسلام کا حکم ہے کہ ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں۔ ایکدوسرے کے کام آئیں آپ نے فرمایا اسلامی تعلیم کا خلاصہ لا الٰہ الا اللہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی ہمارے نبی ہیں قرآن ہماری کتاب ہے۔ دین حق کی رات دن اشاعت کرنا ہمارا کام ہے۔ آپ کی تقریر کا ختم ہونا ہی تھا کہ ایک عیسائی نوجوان نے کھڑے ہو کر حق قبول کرنے کا اعلان کیا اس کے بعد ۱۶ مرد و زن بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا۔ اس کے بعد جمعہ کی نماز ادا کی گئی اور احباب کو واپس جانیکی اجازت دی گئی۔

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکار عالیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"میرے بھی اس جگہ کہنی مارلو"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود کس طرح اسلام میں مساوات کا خیال رکھتے تھے۔

"جب آپؐ کی وفات کا وقت قریب آیا تو صحابہؓ کو آپ نے بار بار خدا تعالیٰ کی وحی سے خبر دی اور بتایا کہ اب میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اس وقت ان پر ایک عجیب رقت طاری تھی۔ اور دلوں میں سوز و گداز پیدا تھا۔ ایک دن آپؐ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے صحابہ کو نصیحتیں کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو اسلامی قانون کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہو تو مجھ سے بدلہ لے لو اور فرمایا کہ اس معاملہ میں اگر دنیا میں مجھے سزا مل جائے تو میں اسے زیادہ پسند کروں گا بہ نسبت اس کے کہ اس غلطی کے بارہ میں خدا تعالیٰ مجھ سے جواب طلبی کرے جب آپ نے فرمایا تو ایک صحابی اٹھے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرا ایک حق آپؐ کے ذمہ ہے آپؐ نے فرمایا کیا اس نے کہا فلاں موقعہ پر جبکہ آپؐ لڑائی میں مسلمانوں کی صفیں درست کر رہے تھے۔ اگلی صف میں کچھ خرابی تھی آپؐ صف میں راستہ بنا کر آگے گزرے تو آپؐ کی کہنی مجھے لگ گئی آپؐ نے فرمایا کہاں لگی تھی اس نے پیٹھ پر ایک جگہ دکھائی اور کہاں اس جگہ لگی تھی آپؐ اسی وقت بیٹھ گئے اور فرمایا میرے بھی اس جگہ کہنی مار لو اس صحابی نے کہا یا رسول اللہ اس وقت میرے تن پر کرتا نہیں تھا۔ ننگا جسم تھا اور ننگے جسم پر آپؐ کی کہنی لگی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا اور یہ کہہ کر آپؐ نے پیٹھ پر سے کپڑا اٹھایا اور فرمایا اب تم کہنی مارو صحابہ کی حالت کا تم اس وقت اندازہ لگا سکتے ہو ایک طرف ان کے دلوں میں یہ جذبات موجزن تھے کہ خدا کا رسول عنقریب ہم سے جدا ہونے والا ہے اور اس وجہ سے ان کے دل سوز و گداز سے بھرے ہوئے تھے۔ اور دوسری طرف اس صحابی کا یہ مطالبہ ان کے سامنے تھا اگر ان کا بس چلتا تو وہ یقیناً اس صحابی کی تکہ بوٹی کر دیتے مگر اسلامی شریعت انہیں روک رہی تھی اس لئے وہ خون کے گھونٹ پی پی کر صبر کر گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کرتا اٹھایا اور فرمایا تم نے ٹھیک کیا کہ مجھ سے اب بدلہ لینے لگے ہو۔ اور قیامت پر اٹھا نہیں رکھا تو وہ صحابی جنہوں نے مطالبہ کیا تھا پرنم آنکھوں کے ساتھ آپؐ پر جھکے اور آپؐ کی پیٹھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا یا رسول اللہ بیشک مجھے آپ کی کہنی لگی تھی مگر میں نے یہ سارا بہانہ اس وقت صرف اس لئے بنایا تھا تاکہ میں اس وقت کہ آپؐ اپنی جدائی کا ذکر کر رہے ہیں آخری دفعہ آپؐ کے جسم کو بوسہ دے لوں یہ کس قدر زبردست مساوات ہے جو اسلام نے قائم کی کیا دنیا اس مساوات کی کوئی بھی نظیر پیش کر سکتی ہے"

(سیر روحانی جلد اول صفحہ ۱۲۱ تا ۱۲۲)

(مرسلہ:- مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر۔ وقف جدید ربوہ)

ناظمین اطفال!

کیا آپ اطفال الاحمدیہ کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں یاد رہے کہ یہ امتحان ۷ر مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد دارالسلام مڈل سیکس (انگلستان) میں پہلا

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(رپورٹ از احمدیہ مشن مڈل سیکس انگلستان)

خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے بنی نوع انسان کے لئے سب سے قیمتی اور عظیم تحفہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت ذات ہے۔ جس کے ذریعہ انسانیت اپنے معراج کو پہنچی اور اسی لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فخر انسانیت اور خاتم الرسل قرار پائے۔

محمدؐ اور دین محمدؐ کی شان و شوکت اور عظمت کو قائم کرنے کیلئے جماعت احمدیہ ہر سال ساری دنیا میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد کرتی ہے جس سے اپنوں کو ایمانی تازگی حاصل ہوتی ہے اور غیروں کو نور محمدیؐ کے کچھ جلووں کا علم ہوتا ہے۔

مسجد دارالسلام، مڈل سیکس اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر سربسجود ہے کہ اسے خدا کے فضل سے اتوار ۳۱ صلح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۱ جنوری ۱۹۸۲ء کے روز سیرۃ النبیؐ کے مبارک و مقدس موضوع پر پہلا جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی جسمیں ساؤتھ آل، ہنسلو گرین فورڈ، ہینر اور سلو کے ۷۰ (ستر) احباب کے علاوہ چند تعلیم یافتہ و معزز غیر از جماعت دوستوں نے شرکت فرمائی الحمد للہ ثم الحمد للہ قبل ازیں اپنا مستقل مرکز نہ ہونے کی وجہ سے مجبوراً مختلف جگہوں پر جلسے منعقد کئے جاتے تھے اپنے مرکز میں یہ پہلا جلسہ تھا۔

جلسہ کا آغاز سوا تین بجے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد تلاوت قرآن پاک مع ترجمہ سے ہوا جو مکرم عبداللطیف خان صاحب نے کی۔ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت اقدس کا منظوم کلام

؎ وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

پڑھ کر سنایا۔ جلسہ کی پہلی تقریر (انگریزی میں) مکرم آفتاب احمد خان صاحب نے فرمائی جسمیں آپ نے نہایت مؤثر رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم کردار پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح پورا عالم انسانیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مبارک سے متاثر و مستفید ہوا۔ دوسری انگریزی تقریر مکرم جمیل احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے نئے اور پرانے عہد نامہ کے متعدد حوالہ جات سے اس امر کو ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بائیبل کی پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی اور ان پیشگوئیوں کا مطالعہ کرکے ہر صاحب انصاف شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم مقام اور آپ کی صداقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

تیسری تقریر مکرم بشیر احمد صاحب شکیل نے اردو میں کی۔ آپ نے بتایا کہ سیرۃ النبیؐ کے باقاعدہ جلسوں کا آغاز حضرت مصلح موعود کے عظیم کارناموں میں سے ایک ہے نیز آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی مقام پر روشنی ڈالتے ہوئے آپؐ کو خدا تعالیٰ کے بعد سب سے بڑی ہستی قرار دیئے جانے کے متعلق دلائل بیان کئے۔

اس تقریر کے بعد چائے کا وقفہ تھا جس میں لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے ایک پُر وقار ضیافت کا انتظام کیا گیا جزاھن اللہ تعالیٰ۔

وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز حضرت اقدس کی پُر معارف نظم ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

سے ہوا جو مکرم مرزا عبدالرشید صاحب نے نہایت شیریں آواز میں پڑھ کر سنائی۔ جلسہ کی چوتھی تقریر مکرم بشیر احمد صاحب شیدا نے اردو میں فرمائی جسمیں آپ نے تاریخی واقعات کی روشنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی تاثیر بیان کی اور غیر مسلم حضرات کے چند حوالہ جات پیش کئے جس میں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عظیم اور کامیاب مصلح قرار دیا ہے۔

مکرم شیدا صاحب کی تقریر کے بعد ایک طفل عزیز بشیر احمد ابن مکرم منصور احمد صاحب نے اردو میں چند منٹ تقریر کی کرتے ہوئے حضورؐ کے پاکیزہ بچپن کے چند واقعات بیان کئے۔ انگریزی معاشرہ میں پرورش پانے والے بچے سے اردو میں تقریر سن کر حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

جلسہ کی آخری تقریر مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ حلقہ مڈل سیکس کی تھی۔ آپ نے کثرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے، آپؐ کے اسوۂ حسنہ کی اتباع کرنے اور دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ سے زیادہ تبلیغ کرنے کی طرف احباب کو نہایت مؤثر رنگ میں توجہ دلائی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحابہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی فدائیت اور عشق و محبت پیدا کرکے اس "ستارۂ احمدیت" کا حقیقی مستحق بننے کیلئے توفیق عطا فرمائے جس کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے موقع پر فرمایا ہے۔ آمین اللھم آمین۔

اس بابرکت جلسہ کا اختتام شام چھ بجے کے قریب اجتماعی پُر سوز دعا سے ہوا جو مکرم مبلغ صاحب حلقہ کی استدعا پر مکرم آفتاب احمد خان صاحب نے کروائی

بھیج درود اس محسنؐ پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰؐ نبیوں کے سردار

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔
مینیجر

احمدیوں کیلئے ارشادِ خداوندی

"وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا"
(فرقان: ۷۳)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

"زُوْر کے پانچویں معنی مَجْلِسُ الْغِنَاءِ یعنی گانے بجانے کی مجلس کے ہیں۔ اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ رحمان کے بندے گانے بجانے کی مجلس میں نہیں جاتے تاکہ اس کے زہریلے اثرات سے وہ محفوظ رہیں اور خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر ہوا و ہوس کے پیچھے نہ چل پڑیں اسی بنا پر میں نے اپنی جماعت کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ سنیما نہ دیکھا کرے کیونکہ اس میں بھی گانا بجانا ہوتا ہے جو انسانی قلب کو خدا تعالیٰ کی طرف سے غافل کر دیتا ہے ..... سنیما کا ضرر بہت زیادہ ہوتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گانا بجانا اور باجے وغیرہ یہ سب شیطان کے ہتھیار ہیں جن سے وہ لوگوں کو بہکاتا ہے (اور یہی بات ایک حد تک ٹی۔وی میں آگئی ہے)"

نیز فرمایا:۔

"قرآن کریم نے "وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ" میں بتا دیا ہے کہ اگر مسلمان عبادُ الرحمٰن بننا چاہتے ہیں تو ان کا اوّلین فرض یہ ہے کہ وہ گانے بجانے کی مجالس کو ترک کریں اور خدائے واحد سے لَو لگائیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے اور اگر نہیں کریں گے تو اس کے تباہ کن نتائج سے وہ محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔"

اور فرمایا:۔

"میرے نزدیک موجودہ زمانہ میں جو لغویات پائی جاتی ہیں ان میں سب سے مقدم سنیما ہے جو قومی اخلاق کے لیے ایک نہایت ہی مہلک اور تباہ کن چیز ہے اور تمدنی لحاظ سے بھی ملکی امن کے لیے خطرہ کا موجب ہے۔

غرض سنیما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں اگر میری طرف سے ممانعت نہ ہوتی تب بھی ہر سچے اور مخلص مومن کی روح اس سے اجتناب کرتی۔"

حضور کا یہ اقتباس پیش کرکے یہ عاجز امید رکھتا ہے کہ جو اخلاص خدا نے آپ کو سلسلہ کی عظمت کا عطا فرمایا ہے اور جو محبت آپ کو اپنے امام کے ارشاداتِ عالیہ سے ہے اس کا پاس کرتے ہوئے آئندہ آپ ٹی۔وی اور ریڈیو کے غلط استعمال سے اجتناب کریں گے اور آئندہ کسی گھر سے گانے کی آواز نہیں آئے گی۔

میں صدران محلہ جات، زعماء انصار اللہ و قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ کی تنظیم سے بھی یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ حضرت المصلح الموعود کی اس ہدایت پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں اور اگر کسی جگہ پر شکایت پیدا ہو تو اس کا مناسب طور پر ازالہ کیا جائے اور عندالضرورت نظارت کو بھی اطلاع دی جا سکتی ہے۔

خاکسار
عبدالمالک خان (ناظر اصلاح و ارشاد)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس اور رنج سے لکھا جاتا ہے کہ محلہ دارالبرکات ربوہ کے سیکرٹری مال مکرم میاں چراغ دین صاحب مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۸۲ء کو تقریباً ساڑھے سات بجے شام وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ چندوں کی وصولی کے علاوہ محلہ میں صدر موصیان اور زعیم انصار اللہ کے فرائض بھی نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا کرتے تھے۔ بطور سیکرٹری مال آپ تمام عرصہ جو تقریباً ۱۵ برس پر پھیلا ہوا ہے نہایت جانفشانی اور اخلاص سے کام کرتے رہے۔ آپ روز کا کام روز انجام دینے کے عادی تھے بہت باقاعدگی سے چندے وصول کرتے۔ اور اسی باقاعدگی سے خزانہ میں داخل کرواتے۔ ان کے کام میں کبھی کسی غلطی کا احتمال نہ تھا۔ بیماری کی حالت میں بھی کام سے کبھی اغماض نہ برتا۔ حتیٰ کہ وفات سے چند منٹ پیشتر بھی چندہ وصول کیا۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنی بے پایاں رحمت سے ایسے بے غرض اور مخلص کارکن کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کے بچوں کا (جو ۴ بیٹیوں اور بہت سے نواسے نواسیوں پر مشتمل ہیں) خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ وفات کے بعد دوسرے دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

(حبیب الرحمٰن ملک صدر محلہ دارالبرکات ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ و ناظمین اضلاع انصار اللہ کی خدمت میں گزارش

اس سال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کا داخلہ انشاء اللہ تعالیٰ میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست ۱۹۸۲ء میں ہوگا۔ اس کے لیے درخواستیں ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء سے قبل وکالت دیوان میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لیے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لیے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں سو ہوں تو بہتر ہے"۔

اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کرکے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری جماعت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے"۔

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے، لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو بچے دیں جامعہ کے لیے لیکن ذہین بچے"۔

میٹرک کا امتحان شروع ہو چکا ہے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ برائے مہربانی مجلس مشاورت کے فیصلہ اور سیدنا حضرت اقدس کے جانشینوں کے ارشادات کی تعمیل کی طرف ابھی سے توجہ فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے بھجوائیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کرکے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

زکوٰۃ کی رقوم

جملہ سیکرٹریانِ مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ ہی اسم وار تفصیل بھی بھجوا دیا کریں کہ مرسلہ رقم میں فلاں فلاں احباب و خواتین کی اتنی اتنی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ متعلقہ کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جا سکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اُمراء صاحبان اور تعلیم القرآن

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عہدہ داران جماعت کے بارے میں فرمایا:۔

"جماعتی تنظیم کا یہ کام ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے کام کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے نیز وہ یہ دیکھے کہ انصار اللہ مومنیان۔ خدام۔ لجنہ اور ناصرات کے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

تحریک جدید کے چندہ میں کوتاہی برتنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

"یاد رکھو جنہوں نے آج کوتاہی کی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنی قربانیوں میں کمزوری اور سستی دکھائی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں بے توجہی اور لاپرواہی اختیار کی ہوگی ان کا کل ان کو اس نیکی کے راستہ سے اور زیادہ دور لے جانے والا ہوگا"۔

(ارشاد حضرت المصلح الموعود)

ہر مخلص احمدی اولین موقعہ پر اپنی حیثیت کے مطابق تحریک جدید کا وعدہ پیش کرنے اور اولین موقعہ پر اس کو ادا کرنے کا اہتمام فرمائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ہفتہ اطفال کب اور کیسے؟

(شعبہ مال و وقف جدید)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ سے ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء ہفتہ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس ہفتہ کے سلسلہ میں شعبہ جات مال و وقف جدید سے متعلق ہدایات پیش ہیں۔

۱۔ جائزہ لیا جائے کہ تمام اطفال بجٹ میں شامل ہیں اور یہ بجٹ مرکز کو بھجوایا جا چکا ہے۔

۲۔ مورخہ ۱۲ اپریل کو چندہ جاتِ مال و وقف جدید کی وصولی کی جائے اور کل بجٹ کا کم از کم نصف وصول کرکے مرکز کو بھجوایا جائے۔ نیز کوشش کی جائے کہ سو فیصد وصولی ہو جائے۔

براہ کرم ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس ہفتہ کو شایانِ شان طریق پر منائیے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب سے مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۹ھ سے ۱۰ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیقِ حق کے لئے آئے اور قبولِ اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔

۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔

۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے۔

۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انعامی مقابلہ

احمدی بچوں میں دینی معلومات کا شوق بڑھانے کے لئے سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۸۲ء کے موقعہ پر ایک انعامی مقابلہ کا انتظام کیا جائے گا۔ اوّل اور دوئم آنے والے اطفال کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے انعامی وظیفہ دیا جائے گا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ اذان و نماز۔ ۲۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنا۔ ۳۔ پارہ نمبر ۳۰ کی کوئی سی دس سورتیں زبانی یاد کرنا۔ ۴۔ اسلام کے بنیادی عقائد۔ ۵۔ جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد۔ ۶۔ قیادت ثالثہ کے بابرکت دور میں جاری ہونے والی تحریکات کا مختصر خلاصہ۔ ۷۔ "جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ" باب اوّل تا ص ۵۹ مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب۔ ۸۔ کلام محمود سے ۱۵ اشعار زبانی یاد کرنا۔ ۹۔ حضرت اقدس کے پانچ الہامات مع ترجمہ۔ ۱۰۔ پانچ مسلمان ممالک اور مقدس اسلامی شہروں کا مختصر تعارف۔

★ اطفال ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۹۷۸

میں صوبیدار عبدالرشید خان ولد چوہدری بوٹے خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۸۵/E-B ضلع وہاڑی حال ایبن سی سی ٹریننگ ٹیم گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۲-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

• ۳۴ کنال زرعی زمین جس کے مالک ہم تین بھائی اور ایک بہن ہے واقع چک ۲۸۵/E-B ضلع وہاڑی جن کی اندازاً قیمت ۷،۰۰۰/- ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ آٹھ سو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- صوبیدار عبدالرشید خان ولد چوہدری بوٹے خان صاحب آف ۲۸۵/E-B ضلع وہاڑی N.C.C. سکھر G.D.C TT No 53
گواہ شد :- قریشی عبدالرحمٰن وصیت ۶۹۳۸
امیر جماعت احمدیہ سکھر، جیکب آباد
گواہ شد :- چوہدری محمد حسین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکھر وصیت ۶۱۸۳

مسل نمبر ۲۴۹۷۹

میں امۃ المنان زوجہ شیخ ظہور احمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۱-۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱- زیور چوڑیاں ۴ عدد وزنی ۳ تولہ قیمت خرید ۲۰۰۰/- روپے
۲- انگوٹھی ایک عدد مالیتی ۲۰۰/- روپے
۳- لاگت انگوٹھی ۱۵۰۰/- روپے۔ بالیاں ۹۰۰/- روپے۔ کل زیورات مالیتی ۴۶۰۰/-
۴- حق مہر ۱۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ المنان زوجہ شیخ ظہور احمد صاحب ۳/۱۵ حبیب منزل دارالرحمت وسطی ربوہ۔
گواہ شد :- سید محمد نور ولد سید احمد نور کابلی نور منزل رحمت بازار ربوہ۔ ماموں موصیہ۔
گواہ شد :- مرزا عبدالسمیع صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ وصیت ۱۱۴۳۵ ۔

مسل نمبر ۲۴۹۸۰

میں ناصرہ خانم زوجہ محمد اقبال خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۶۴ ریلوے کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱-۱۹۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

حق مہر پانچ ہزار روپے ۵۰۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ ایک صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- ناصرہ خانم زوجہ محمد اقبال خان صاحب ۲۶۴ ریلوے کالونی فیصل آباد۔
گواہ شد :- محمد اقبال خان خاوند موصیہ وصیت ۱۷۱۳۹
گواہ شد :- خالد محمود بی کام پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۸۱

میں امۃ الحفیظ بنت ولی محمد صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ۹ کنٹونمنٹ بورڈ کوارٹر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱-۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

• زیورات طلائی۔ چوڑیاں چار عدد۔ بندے طلائی دو جوڑے۔ بالیاں طلائی جوڑی۔ انگوٹھیاں ۴ عدد۔ کل وزن ۱۰ تولے مالیتی بیس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ الحفیظ بنت شیخ ولی محمد صاحب لاہور چھاؤنی۔
گواہ شد :- سید راشد رحیم داماد موصیہ
گواہ شد :- عبدالرحمٰن وصیت ۴۴۰۳

گم شدہ چابیاں

ایک گچھا چابیوں کا جس میں تقریباً ۱۰ چابیاں ہیں جدید پریس سے جامعہ احمدیہ تک آتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو بھی ملی ہوں خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔
(محمد عمر فاروق کوکا کولا ایجنسی اقصیٰ روڈ ربوہ)

درخواست دعا

• میری بیٹی عزیزہ نسیم اقبال اہلیہ شیخ محمد اقبال جان کوئٹہ میں بیمار ہے۔ نیز میری اہلیہ ٹانگ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس اقصیٰ روڈ ربوہ)

• خاکسار کی والدہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم کافی عرصہ سے پیٹ کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ ۲۷/۳/۸۲ کو سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل کروایا گیا ہے۔ ۳-۴ دن میں اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو کامل شفا دے اور اپریشن کامیاب ہو۔
(محمد اسلم ایاز۔ کوارٹر نمبر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

آرکیٹکٹس و انجینئرز کی توجہ کیلئے

۱- کیا آپ نے اپنے کوائف دفتر وقف جدید مرکزیہ میں یا لوکل چیپٹر میں یا صدر یا امیر ضلع کو بھیج دیئے ہیں؟ اگر نہیں تو جلد سے جلد بھجوا دیں۔
۲- کیا آپ نے رکنیت ایسوسی ایشن کا چندہ سالانہ بھجوا دیا ہے؟ اگر نہیں تو مبلغ ۲۵/- روپے دفتر انصار اللہ مرکزیہ، دفتر وقف جدید مرکزیہ، یا لوکل چیپٹر میں فوراً بھجوا دیں۔
۳- اگر آپ ۱۹۸۱ء کے رکن ہیں اور اب سال ۱۹۸۲ء کا چندہ ادا کر رہے ہیں۔ تو یہ اطلاع دینا نہ بھولیں۔

افتخار علی قریشی
(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز)

اعلان

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں شعبہ کی طرف سے بھی انتظام موجود ہے۔

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

2970

بقیہ :- احمدیہ ہسپتال

ہسپتال متاثر ہوگا - چیف آف اوچی کو اس صورت حال کا بخوبی علم ہے اور ان کو یہ بھی علم ہے کہ صرف ہماری جماعت ہی ایسا کام کر سکتی ہے اس لئے ان کا ہمیشہ یہ مطالبہ تھا کہ یہاں پر چونکہ ان کا عیسائیوں سے مقابلہ ہے اس لئے ہمیں اس سلسلہ میں ان کے ساتھ تعاون کر کے دین اسلام کی حفاظت و اشاعت کا کام کرنا چاہیئے۔ اس بناء پر جب وہ دیگر چیفس کے ساتھ اس تقریب میں شامل ہوئے تو وہ انتہائی طور پر خوش تھے انہوں نے اس موقعہ پر حاضرین کو کہا کہ جماعت احمدیہ نے جس اسلامی اخوت و محبت کا ثبوت دیا ہے اس کی سب کو قدر کرنی چاہیئے۔ لوگوں نے اس ہسپتال کے لئے عطیات پیش کئے اور تقریباً سات ہزار نائرا کی رقم جمع ہوئی جس سے انشاء اللہ ابتدائی اخراجات پورے ہو سکیں گے "

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ نائیجیریا میں اس ہسپتال کی کامیابی اور عیسائیت کے مقابلے پر دین حق کی نمایاں اور واضح فتح حاصل ہونے کیلئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اہلِ نائیجیریا کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں حق قبول کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے جھنڈے تلے آنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

بقیہ مشاورت کی کارروائی

بعد ازاں حضور نے فرمایا کہ فضل عمر ہسپتال کا معاملہ مزید غور کا محتاج ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے بارے میں سٹینڈنگ فنانس کمیٹی مزید غور کر کے رپورٹ پیش کرے گی۔ چنانچہ سب کمیٹی کی رپورٹ میں سے فضل عمر ہسپتال کا معاملہ منہا کر دیا گیا۔ باقی بجٹ پر رائے شماری کروائی گئی تو جملہ نمائندگانِ کرام نے متفقہ طور پر بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

بعد ازاں حضور نے مربیان کے کوارٹرز بیرون از ربوہ کے معاملہ پر غور کرنے اور مختلف جگہوں پر ترجیح مقرر کرنے کے لئے امرائے اضلاع پاکستان کی ایک کمیٹی مقرر فرمائی جس کا سربراہ محترم مرزا عبدالحق صاحب کو مقرر فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ یہ کمیٹی پانچ ہفتوں کے اندر اندر اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں ارسال کرے اور نظارت علیاء کو پابند فرمایا کہ وہ ہر ہفتے محترم مرزا عبدالحق صاحب کو ایک خط بطور یاد دہانی ارسال کرے۔

اس کے بعد قریباً بارہ بجے دوسرے روز کا پہلا اجلاس ختم ہو گیا۔

محترم مرزا عبدالحق صاحب نے مشاورت کی کارروائی ختم ہونے کے فوراً بعد آخری روز سٹیج پر ہی کوارٹروں کے سلسلے میں امرائے اضلاع کی پہلی میٹنگ طلب فرمائی جس میں حضور کے ارشاد کو جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کے لئے غور کیا گیا۔

(باقی)

بقیہ :- اخبارِ احمدیہ

کا نام تشکیل احمد رکھا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے "۔

- محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب رقم فرماتے ہیں ہماری خالہ زاد ہمشیرہ عزیزہ انیسہ بشیر صاحبہ بنت محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور کا نکاح مکرم مرزا منصور احمد صاحب ابن محترم مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر جماعت احمدیہ پنجاب کے ساتھ سیدنا حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے ۲۹/۳/۸۲ بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا۔ حضور ایدہ اللہ نے تقریب نکاح میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور دعا بھی فرمائی احباب جماعت کی خدمت میں نکاح کے بابرکت ہونے کے لیے دعا کی درخواست ہے۔
- مکرم مولانا برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ مقیم ملتان کو گذشتہ دنوں ایک حادثہ میں ریڑھ کے مہروں کو شدید چوٹ آئی تھی۔ ڈاکٹر کے مشورہ کے مطابق انہیں بستر پر لیٹ کر مکمل آرام کرنے کو کہا گیا ہے پہلے کی نسبت قدرے آرام ہے۔ احباب جماعت سے جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت اللہ مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی)

- خاکسار کے والد مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب تبسم بی اے بی ٹی کی آنکھ کے موتیے کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپریشن ہوا ہے احباب کرام سے آپریشن کے کامیاب ہونے ہر قسم کی پیچیدگی سے بچنے اور کامل و عاجل شفایابی کے لیے عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ تمام دعا کرنے والے بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(محمود مجیب اصغر (پرنسپل انجینئرنگ) پیپاک لاہور)

- میری دائیں آنکھ میں موتیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال نے ۲۲ مارچ سے ہفتہ عشرہ کیلئے آئی کیمپ تجویز کیا ہے خاکسار نے بھی داخلہ لیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

(قمرالدین مولوی فاضل - دارالصدر شرقی ربوہ)

نوجوانوں کیلئے

عملی تربیت اور علوم دینیہ سے واقفیت پیدا کرنے کا ایک بہترین موقعہ سالانہ مرکزی تربیتی کلاس بھی ہے۔ امسال یہ کلاس ۲۳ اپریل تا ۶ مئی منعقد ہو رہی ہے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں کلاس میں شامل ہو کر اس کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

۷ تا ۹ مارچ کو شکارپور ضلع بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی طرف سے خواتین کی بیڈمنٹن چیمپئن شپ منعقد کی گئی۔ اس چیمپئن شپ میں لجنہ اماء اللہ شکارپور کی دو ممبرات نے خواتین کے مقابلوں میں حصہ لیا اور دوسری پوزیشن حاصل کی یعنی عزیزہ طاہرہ شرما ضلع کی چیمپئن منتخب ہوئیں اور عزیزہ ابرو شرما رنراپ رہیں۔ دعا فرمادیں خدا تعالیٰ انھیں یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین۔

(شیخ مظفر احمد شرما قائد مجلس خدام الاحمدیہ شکارپور سندھ)

شکریہ احباب

محترم میاں غلام احمد صاحب کی وفات کے بارے میں ابھی تک اظہار تعزیت کے خطوط آ رہے ہیں۔ جن احباب نے ہم سے اظہار تعزیت کیا ہے ہم الفضل کے ذریعے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کیونکہ ہر ایک کے خط کا جواب دینا ناممکن ہے۔ احباب جماعت سے میاں غلام احمد صاحب مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں مبارک احمد۔ میاں نذیر احمد۔ انصاف کمپنی نیو گرین مارکیٹ فیصل آباد)

الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ائرکنڈیشننگ

ووکیشنل ریگولر و کریش پروگرام کورسز

کلاسز ۱۵ اپریل سے شروع ہوں گی

داخلہ جاری ہے

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

دارالرحمت شرقی "ب" ربوہ فون ۵۹۲

Recognised By
Punjab Board of Technical Education Lahore

سر کی کیورز - CURES

- بالوں کا گرنا - بال پتلے ہو جائیں - گنجا پن — FALLING HAIR CURE
- بال قبل از وقت سفید ہونے لگ جائیں — GRAY HAIR CURE
- پرانا لاعلاج سر درد - آدھے سر کا درد — HEADACHE CURE
- سر کا ایگزیما - خارش سکری — HEAD ECZEEMA CURE
- دورانِ سر - چکر - چکرا کے گرنے کا خوف یا گر پڑنا — VERTIGO CURE

میڈیکل سٹورز سے ۱۵/ فی کیور - خاص پتے

کراچی صدر - خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ - لاہور - بزمی بی کیمسٹ ۱۸ کرشنا بلڈنگ نزد پرانی انارکلی - پشاور - علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار کوئٹہ - غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار فون ۷۴۲۱۳ فیصل آباد - کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

پراسس لسٹ لٹریچر و دیگر تفصیلات مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷